دو
انمول خزانے
اضافہ شدہ ایڈیشن
مرتب
حکیم طارق محمود چغتائی عبقری مجذوبی
مع
روزگار کی پریشانی کا وظیفہ

دو
انمول خزانے
اضافہ شدہ ایڈیشن
مرتب
حکیم طارق محمود چغتائی عبقری مجذوبی
(مع)
روزگار کی پریشانی کا وظیفہ
QureshiRohaniWorld

یہ انمول وظیفہ

روزگار کی مشکلات

گھریلو ناچاقی

ترقی میں رکاوٹ

رشتوں کی بندش

اولاد کی نافرمانی

کاروبار میں زوال

نظر بد کے اثرات

جادو اور جنات کے اثرات

حاسدین اور دشمنوں کے شر

روحانی ترقی اور لاعلاج مریضوں کے لئے بہت آزمودہ ہے۔

پہلے یہ پڑھیے

روحانی وظائف تب فائدہ دیتے ہیں، جب انہیں ان شرطوں کے مطابق پڑھا جائے، اگر شرطیں پوری نہ ہوں، تو محض ٹکریں مارنے سے کچھ نہیں ہوتا، لوگ وظائف اور دعائیں پڑھتے وقت ان شرطوں کا لحاظ نہیں رکھتے اور پھر بد عقیدہ اور بدگمان بن بیٹھتے ہیں کہ ہماری دعا تو قبول ہی نہیں ہوتی۔ تب شیطان انہیں برائیوں اور غلط کاموں میں مبتلا کر دیتا ہے

(شرائط اندر صفحہ نمبر 1 پر دیکھئے)

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں:

☆ یقین کے ساتھ عمل کریں' شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

☆ توجہ کے ساتھ عمل کریں' بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

☆ رزق حلال کا اہتمام کریں' مالک راضی ہوگا تو کام بنے گا۔

☆ فرائض کا اہتمام کریں جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

☆ حرام کاموں سے بچیں' وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

☆ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں' الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

☆ طہارت کا اہتمام کریں' خود بھی پاک صاف ہوں' لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔

☆ عاجزی اور آہ وزاری کے ساتھ عمل کریں۔

دو انمول خزانے

(اضافہ شدہ ایڈیشن)

روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ

تالیف:

حکیم محمد طارق محمود

عبقری مجذوبی چغتائی (پی۔ ایچ۔ ڈی امریکہ)

(گولڈ میڈلسٹ)

دو انمول خزانے

قارئین! قرآن پاک کی پانچ آیات اور ایک دعا، کل چھ چیزیں ایسے غیبی، روحانی اثرات رکھتی ہیں جن کا اظہار مندرجہ ذیل تجربات ومشاہدات وواقعات سے ظاہر ہے۔ اس کی اجازت عاجز کو بعض اہل اللہ سے ملی ہوئی ہے۔ بندہ اوران کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو عام اجازت ہے۔

آج کے اس مشینی دور میں جہاں ہر طرف افراتفری اور نفسانفسی کا عالم ہے ہر شخص اپنے معاملات کو سلجھانے میں کوشاں و سرگرداں ہے اور دوسری طرف اگر کسی کے معاملات مالی طور پر سلجھے ہوئے ہوں یا زمانے سے قدرے بہتر ہوں تو کوئی بھی اس نعمت کو برداشت نہیں کرتا۔ حسد، کینہ، بغض، عناد، حتیٰ کہ جادو کے ذریعے اسے نیچا دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے زیر نظر چھ انمول خزانوں یعنی پانچ آیات قرآنی اور ایک دعا کا مجموعہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو مندرجہ ذیل فضائل وفوائد حاصل ہوں گے۔

واضح رہے جتنا ادب احترام اور اہتمام اس کے پڑھنے میں ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ جتنی توجہ اور دھیان سے اس کو پڑھا جائے گا اتنے زیادہ فضائل وفوائد حاصل ہوں گے کیونکہ، اللہ تعالیٰ بندے کے

گمان کے مطابق اس سے معاملہ کرتا ہے۔" لہٰذا جتنا کامل، اکمل اور مکمل یقین اور گمان اللہ جل شانہ کی ذات پر ہوگا اتنے زیادہ فوائد و فضائل حاصل ہوں گے۔

● پہلے خزانے کے فضائل و فوائد ●

مندرجہ ذیل چھ دعاؤں کو پہلے درود شریف پھر "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں وہ چھ دعائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **سورہ فاتحہ** (پارہ نمبر 1)

۲۔ **آیت الکرسی** (پارہ نمبر 3 سورۃ بقرہ آیت 255)

۳۔ **شهد الله سے حساب تك** (پارہ نمبر 3 سورۃ آل عمران آیت 18-19)

۴۔ **قل اللهم مالك الملك سے حساب تك** (پارہ نمبر 3 سورۃ آل عمران آیت 26-27)

۵۔ **لقد جاء کم سے آخر تک** (پارہ نمبر 11 سورۃ توبہ آیت 128-129)

۶۔ **دعائے ابو درداءؓ** (کتاب الاسماء والصفات للبیہقی صفحہ 125 بحوالہ حیاۃ الصحابہ (عربی) جلد ۳ صفحہ ۶۹)

(یہ تمام آیات صفحہ نمبر 18 تا 21 پر لکھ دی گئی ہیں)

عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، ''شَهِدَ اللّٰه'' اور ''قل اللّٰهم مالك الملك الى بغير حساب''، نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہوکر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرمارہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے۔ ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر نماز فرض کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرما دیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز 70 مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے۔ جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (بحوالہ دیلمی)

بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کردیں گے۔ (بحوالہ تفسیر روح المعانی جلد 3 صفحہ 106)

لَقَدْ جَآءَ کُمْ کی فضیلت

علامہ سخاویؒ ابوبکر بن محمدؒ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس تھا کہ اتنے میں شیخ المشائخ حضرت شبلیؒ آئے ان کو دیکھ کر ابوبکر بن مجاہدؒ کھڑے ہو گئے۔ ان سے معانقہ کیا، ان کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ میرے سردار آپ شبلیؒ کے ساتھ یہ معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور سارے علماء بغداد یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے وہی کیا جو حضور اقدس ﷺ کو کرتے دیکھا۔ پھر انہوں نے اپنا خواب سنایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی کہ حضور ﷺ کی خدمت میں شبلیؒ حاضر ہوئے۔ حضور اقدس ﷺ کھڑے ہو گئے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد "لقد جاء کم رسول من انفسکم" آخر سورۃ تک پڑھتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب بھی فرض نماز پڑھتا ہے اس کے بعد یہ آیت شریفہ "لقد جاء کم رسول من انفسکم" آخر تک پڑھتا ہے۔

ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ اس خواب کے بعد جب شبلیؒ آئے تو میں نے

ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کیا ورد پڑھتے ہو تو انہوں نے یہی جواب بتایا۔ ایک اور صاحب سے اسی نوع کا ایک قصہ نقل کیا گیا ہے۔ ابو القاسم خضافؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شبلیؒ ابو بکر بن مجاہدؒ کی مسجد میں گئے۔ ابو بکرؒ ان کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ ابو بکر کے شاگردوں میں اس کا چرچا ہوا۔ انہوں نے استاد سے عرض کیا کہ آپ کی خدمت میں وزیر اعظم آئے ان کے لئے تو آپ کھڑے ہوئے نہیں شبلیؒ کے لئے آپ کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کے لئے کیوں نہ کھڑا ہوں جس کی تعظیم حضور اقدس ﷺ خود کرتے ہیں اس کے بعد استاد نے اپنا ایک خواب بیان کیا اور یہ کہا۔ رات میں نے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی تھی۔ حضور ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ کل کو تیرے پاس جنتی شخص آئے گا۔ جب وہ آئے تو اس کا احترام کرنا۔ ابو بکرؒ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے دو ایک دن کے بعد پھر حضور ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ حضور اقدس ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا۔ اے ابو بکر، اللہ تمہارا بھی ایسا ہی اکرام فرمائے جیسا کہ تم نے ایک جنتی آدمی کا اکرام کیا۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! شبلی کا یہ اعزاز آپ ﷺ کے ہاں کس وجہ سے ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ پانچوں نمازوں

کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے۔ "لقد جاء کم رسول" (الآیۃ) اور اسّی (۸۰) برس سے اس کا یہ معمول ہے۔ بحوالہ فضائل درود شریف (بحوالہ قول بدیع)

● ایسے لوگ جو رزق کی تنگی، پریشانی اور بے روزگاری کا شکار تھے۔ جب انہوں نے چھ چیزوں کا اہتمام یعنی ہر فرض نماز کے بعد اور کامل یقین سے پڑھا تو حیرت انگیز فوائد رونما ہوئے۔

● ایک شخص لاہور، شیخوپورہ روڈ کی ایک مل میں کام کرتے تھے۔ بہت اچھے عہدہ پر تھے۔ مل مالکان سے کسی بات پر اَن بن ہو گئی اور انہیں اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ موصوف کچھ عرصہ تو جمع پونجی پر گزارہ کرتے رہے۔ لیکن آخر کب تک۔ سارا سرمایہ ختم ہو گیا۔ معاملہ اُدھار پر آ گیا۔ لوگوں سے ادھار لے کر اپنا گزارہ چلانے لگے۔ آخر کار لوگوں نے ادھار بھی بند کر دیا۔ اسی دوران نوکری کے لئے کوشش بھی کرتے رہے لیکن ہر جگہ ناکام۔ آخر کار لاہور آئے اور میں نے انہیں یہ چیزیں پڑھنے کو بتائیں موصوف چونکہ پریشان تھے۔ انہوں نے اہتمام سے یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں۔ شان کریمی نے کرم فرمایا اور دن پھر گئے۔ آج وہی شخص پھر سے اچھی زندگی اور خوشحال ایام بسر کر رہا ہے۔

● ایک پولیس آفیسر رشوت لینے کے جرم میں معطل ہو گئے۔ موصوف نے بحالی کی بہت کوشش کی لیکن بڑے آفیسر چونکہ عرصہ دراز سے ناراض تھے اس لئے ان کا کام نہ ہوا۔ ایک صاحب کے ذریعہ سے اس پولیس آفیسر نے بندہ سے ملاقات کی۔ بے چارہ بہت پریشان اور پشیمان تھا دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے تھے۔ مزاج میں سادگی اور تواضع آ گئی تھی۔ اس سے رزق حلال کا وعدہ لے کر ہر فرض نماز کے بعد مذکورہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں۔ چند ماہ بعد موصوف ملے۔ نوکری بحال ہو گئی اور وہ مطمئن تھے۔

● ایک جوان بہت عرصہ پہلے امریکہ میں سیٹل تھے۔ حتیٰ کہ گرین کارڈ ہولڈر تھے۔ کوئی ایسی غلطی ہوئی، حکومت کی طرف سے گرین کارڈ ضبط اور نوکری بھی ختم کر دی گئی۔ کچھ عرصہ تو امریکہ میں رہے پھر پاکستان آ گئے۔ موصوف مردان کے رہنے والے تھے۔ چونکہ امریکہ کے ڈالر کے سامنے پاکستانی روپے کی حیثیت نہیں ہے اور ان کی نظر میں بھی نہیں تھی۔ لہٰذا پاکستان میں دو کاروبار کیے۔ لیکن ناکامی۔ حتیٰ کہ لاکھوں ڈوب گئے۔ جب ان سے یہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں تو کچھ عرصہ متواتر پڑھنے کے بعد ملے اور بتانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا مسئلہ حل کر دیا ہے اور میں مطمئن ہوں۔

● ایک صاحب ٹرانسپورٹر تھے۔ تین ویگنیں کرائے پر چلاتے تھے۔ قدرت خدا کی، پے در پے دو ویگنوں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ ایک ویگن گھر کے اخراجات اور ملازمین کے اخراجات پورا کرنے کے لئے ناکافی تھی۔ آخر اس ایک ویگن کو فروخت کر کے دو ویگنوں کی مرمت کرائی لیکن معاملہ روز بروز بحران کی طرف گامزن تھا۔ حتیٰ کہ ان دو ویگنوں کی مرمت بھی نہ کرا سکے۔ اور وہ ادھوری رہ گئیں۔ ٹرانسپورٹر روز بروز قرضے کے بوجھ تلے دبتا چلا گیا۔ بہت ادھر ادھر گھومے لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر کار جب اسے یہ وظیفہ یعنی چھ چیزیں عاجز نے عرض کیں اور اس نے باقاعدگی سے توجہ اور دھیان سے پڑھنا شروع کیں۔ اللہ تعالیٰ نے آہستہ آہستہ پریشانی کو ختم کرنا شروع کر دیا۔

● عاجز کی ایک ایسے شخص سے ملاقات ہوئی جو عرصہ دراز سے بے روزگار تھا۔ نو بچوں کا بوجھ اکیلے کے سر پر تھا۔ غلطی یہ ہوئی غریب تو تھا ہی دو بیگھے زمین تھی اس سے کچھ نہ کچھ گزارہ ہو رہا تھا۔ کسی نے مشورہ دیا کہ اس کو فروخت کر کے اچھا کاروبار کر لے۔ سوئے قسمت اس نے ایسا کر لیا۔ چونکہ کاروبار کا تجربہ نہ تھا اس لئے اس نے ایک پارٹنر تجربہ کار ساتھ رکھا۔ لیکن پارٹنر نے دھوکا دیا اور یوں کاروبار فیل ہو گیا۔ موصوف بہت پریشان تھے۔ عاجز نے چھ چیزیں پڑھنے کو

عرض کیں۔ مستقل اور دائمی پڑھنے کو بتائیں۔ موصوف نے ان کو باقاعدگی سے پڑھا۔ اس شخص پر جس انداز سے کریم کا کرم ہوا میں خود حیران ہوا۔

● اس بے روزگاری کے عالم میں جہاں ڈگریوں کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ رشوت اور سفارش کا بازار گرم ہے۔ ایسے دور میں جب بھی میں نے ایسے جوانوں کو دونوں انمول خزانے پڑھنے کو عرض کیئے۔ حیرت انگیز طور پر غیبی اسباب پیدا ہوئے اور شانِ کریمی نے کرم کی انتہا کردی۔

● ایک جوان کوئٹہ میں ملا، درس کے بعد اس نے اپنی بپتا بیان کی۔ کہنے لگا۔ والد صاحب محکمہ نہر میں چپڑاسی تھے جو کہ گزشتہ دو سالوں سے ریٹائرڈ ہو گئے ہیں۔ ہم دو بھائی اور تین بہنیں ہیں سب سے بڑا میں ہوں۔ غربت کے عالم میں والد صاحب نے مجھے اعلیٰ تعلیم دلوائی میں نے M.Sc. فزکس کر رکھی ہے۔ والد صاحب کی نوکری کے ختم ہو جانے کی وجہ سے گھر کے حالات بہت تنگ دستی کا شکار ہیں۔ میں نے ملازمت کی بہت کوشش کی۔ ایک دو جگہ ملازمت بھی ملی لیکن ناقابل گزارہ۔ چھوٹے بہن بھائی زیر تعلیم ہیں۔ صرف والد صاحب کی پنشن گھر کے اخراجات کو چلانے کے لئے ناکافی ہے۔ بندہ نے

اپنی مذکورہ چھ چیزیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھنے کو عرض کیں اور اٹھتے بیٹھتے انتہائی کثرت سے انمول خزانہ نمبر 2 (جو کہ آگے آرہا ہے) پڑھنے کو عرض کیا۔ تقریباً ایک سال کے بعد اس جوان کا خط ملا کہ ایک جگہ پرائیویٹ اچھی ملازمت مل گئی ہے اور گھر کا گزارہ اچھا شروع ہو گیا ہے۔

● ایک ڈاکٹر صاحب نے شکایت کی کہ پہلے تو انہوں نے کلینک چلایا حالانکہ ڈاکٹر صاحب بہت اچھے اور سمجھدار فزیشن تھے۔ کلینک بدلا لیکن ہر جگہ ناکامی ہوئی۔ بندہ نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور انمول خزانہ نمبر 2 ہر وقت پڑھنے کو بتایا۔ اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا۔

☆ ایک صاحب نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک بہت بڑے بزرگ کی زیارت کی ہے۔ جس میں انہوں نے ایک درویش کے کمالات کی تصدیق کی اور ان چھ چیزوں کو انتہائی توجہ سے پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ یہ چھ سمندر ہیں۔ جتنا پڑھتے جاؤ گے کمالات کے موتی پاتے جاؤ گے۔ ان چھ سمندروں کو پڑھنے کے بعد کبھی بے یقینی کا شکار نہ ہونا کیونکہ کوئی شخص بھی اگر کمال اور مراتب کے درجات کو پہنچنا چاہتا ہے تو ان چھ چیزوں کو کبھی نہ چھوڑے۔

● ایک صاحب نے خواب دیکھا کہ چھ چشمے ہیں اور ہر چشمے پہ یہی چھ وظائف لکھے ہوئے ہیں اور ہر وظیفے سے پانی نکل نکل کر آگے ایک نہر بن رہی ہے اس خواب میں اپنے آپ کو بہت بیمار اور علیل محسوس کر رہا ہوں۔ غیب سے آواز آئی کہ ان چشموں کا پانی پی لو۔ وہ ملے گا کہ تم گمان نہیں کر سکتے۔ وہ صاحب کہنے لگے میں نے عالم خواب میں ان چشموں کا پانی پیا تو وہ اتنا میٹھا اور لذیذ پانی تھا کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ جب میری آنکھ کھلی تو مٹھاس میرے منہ کے ذائقہ میں موجود تھی۔

● ایک خاتون نے اپنا خواب لکھا کہ میں عرصہ گیارہ سال سے یہ وظیفہ پڑھ رہی ہوں میں اب تک اس ضمن میں کئی خواب دیکھ چکی ہوں اس خاتون کا ایک خواب تحریر ہے۔

کہنے لگی کہ، ایک بہت بڑا محل ہے۔ سفید بالکل سفید لیکن اس کا کہیں سے دروازہ نہیں راستہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخر کار میں تھک گئی۔ یکا یک دل میں خیال آیا کہ میں ہر فرض نماز کے بعد چھ چیزیں پڑھتی ہوں کیوں نہ اس مشکل میں وہ پڑھ لوں۔ میں نے وہ چھ چیزیں پڑھیں۔ اس کے پڑھتے ہی محل میں چھ راستے بن گئے اور ہر دروازے کے اوپر کچھ لوگ استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ جو دروازہ میرے

قریب تھا میں اس دروازے سے گزری۔ میں نے وہاں پوچھا یہ کیا ہے تو بتایا کہ یہ ان کلمات کا کمال ہے جو تو ہر فرض نماز کے بعد پڑھتی ہے۔ اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

● ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ پہلے میں غریب تھا اللہ تعالیٰ نے میرے کاروبار میں برکت عطا کی۔ میرے رشتہ دار اور دوست خود بخود میرے دشمن بن گئے۔ ایک جگہ ایک نیک صالح عامل کے پاس بیٹھا تھا۔ انہوں نے اپنے حساب کے مطابق بتایا کہ جادو اور تعویذ ہیں۔ انہوں نے کچھ تعویذ دے دیئے اور پڑھنے کو بتایا میں نے وہ چیزیں پڑھنا شروع کر دیں کچھ افاقہ ہوا۔ لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ اس کے بعد میں نے ایک اور عامل کی طرف رجوع کیا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ حاسدوں کے تعویذ اور شر کی وجہ سے میری یادداشت ختم ہوگئی۔ کاروباری نقصان ہونے لگا۔ گھر میں بدامنی، بے سکونی اور بیماری نے ڈیرے ڈال لئے۔ آپ کے بتانے پر جب میں نے یہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ الحمد لِلّٰہِ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کی برکت سے مجھ سے تمام اثرات ختم ہو گئے۔

قارئین کرام! ہر قسم کے جادو تعویذ اور سحر کے لئے یہ وظیفہ اکسیر اور کامل کا درجہ رکھتا ہے۔ یقین جانیئے میرے چودہ سالہ تجربہ سے اس

وظیفہ کے بارے میں سینکڑوں نہیں ہزاروں مریضوں کے ایسے مسائل حل ہوئے جس میں بڑے بڑے ظالم عاملوں نے اور ساحروں نے ان کی زندگی اجیرن کردی تھی۔

کئی لوگوں نے اپنے تجربات بیان کیئے کہ انہیں نظر بد لگتی ہے اور اس نظر بد کی وجہ سے وہ طرح طرح کی بیماریوں، عوارضات، نقصان اور تکلیفوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ نظر بد لگنا ختم ہو گئی۔ کئی بچوں پہ نظر بد لگنے کی وجہ سے جب اس وظیفہ کو دم کیا گیا تو وہ تندرست ہو گئے۔ ایف اے کے طالب علم نے شکایت کی اسے نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے تعلیمی بحران میں مبتلا ہوں۔ جب اسے یہ وظیفہ پڑھنے کو عرض کیا گیا تو اس کا دیرینہ مسئلہ حل ہو گیا۔

● ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا مجھے دشمنی کی وجہ سے سندھ کے مضافات میں دوست بن کر ایسا کھانا کھلایا گیا جس میں مہلک زہر تھا جس کا ایک لقمہ اجل کا پیغام تھا۔ میں نے وہ کھانا کھایا اور گاڑی میں بیٹھ کر سفر شروع کیا۔ ابھی آدھ گھنٹہ ہی سفر نہیں کیا تھا۔ سر چکرانے لگا اور متلی شروع ہو گئی۔ میں نے ایک آبادی میں گاڑی روکی مجھے بہت زیادہ قے آئی اور تمام زہریلا کھانا نکل پڑا۔ ساتھ ہی ایک

کمپاؤنڈر نما ڈاکٹر جو پرانا تجربہ کار تھا دیکھ کر کہنے لگا کہ صاحب جی آپ کو زہر دیا گیا ہے اور یہ اتنا مہلک ہے کہ میں نے آج تک کسی آدمی کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا۔ الغرض مجھے ایک دن تکلیف رہی معمولی سی دوا استعمال کرنے کے بعد میں بالکل تندرست ہو گیا اور میرا یقین کامل ہے کہ سب کچھ ہر فرض نماز کے بعد ان چھ چیزوں کے پڑھنے کی برکات کی وجہ سے ہوا ہے۔

● ایک مریضہ خاتون حاضر ہوئیں۔ موصوفہ رونے لگیں اور بتایا کہ اس کا خاوند اسے چاہتا نہیں۔ ہر وقت اس سے لڑتا رہتا ہے۔ اس کے دوسری عورتوں سے ناجائز تعلقات ہیں۔ بہت تعویذ گنڈے استعمال کر چکی تھیں۔ عاجز نے یہی چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور ساتھ انمول خزانہ نمبر 2 کا وظیفہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھنے کو کثرت سے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی شان کریمی سے اس کے مسائل حل کر دیئے اس کا گھر سکون کا گہوارہ بن گیا۔

● ایک صاحب کی شادی کو اٹھائیس دن ہوئے بہت نیک اور صالح آدمی تھے۔ اس بات پر پریشان تھے کہ دو ہفتے تو میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار رہے لیکن تیسرے ہفتے ناچاقی اور رنجش پیدا ہو گئی۔

حالانکہ اس کا کوئی ٹھوس سبب نظر نہیں آ رہا۔ وہ صاحب بہت پریشان تھے۔۔ بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی تھی عاجز نے انہیں دونوں وظائف پڑھنے کو عرض کیئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کا مسئلہ حل کر دیا۔

میں نے ان چھ چیزوں کو اور خزانہ نمبر 2 کو ایسی لا علاج بیماریوں میں آزمایا کہ عقل دنگ رہ گئی۔ ایسے مریض جو مایوس اور لاعلاج ہو چکے تھے جب انہوں نے اس وظیفہ کو توجہ اور دھیان سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے خزانہ غیب سے شفاء عطا فرمائی اور مریض خود حیران ہوئے۔

● ایک مریض لاہور کینسر ہسپتال سے ہڈیوں کے گودے کے کینسر کا علاج کرا رہا تھا۔ لیکن افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ عاجز نے انہیں علاج برقرار رکھنے اور ساتھ ہی یہ دو وظائف پڑھنے کا مشورہ دیا۔ مریض لاعلاج تھا لیکن باعلاج ہو گیا۔ حتیٰ کہ کچھ ہی عرصہ میں بالکل شفایاب ہو گیا۔

● اسی طرح کے ایک اور مریض جس کی یادداشت بالکل ختم ہو چکی تھی اور ڈاکٹروں نے اسے شیزوفرینیا جیسا مہلک مرض بتایا تھا لیکن

اسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء عطا فرمائی۔

● ایک صاحب نے جو کہ بہت بڑے زمیندار تھے۔ فصل کی تباہی اور کیڑوں کی یلغار کا معاملہ بیان کیا۔ عاجز نے ادویات کے سپرے کے ساتھ ساتھ دو سپرے ایسے پانی کے کرنے کے بارے میں مشورہ دیا جن پر یہ چھ چیزیں چالیس چالیس بار اور خزانہ نمبر 2 بھی چالیس بار دم کر کے اس پانی کے سپرے کا مشورہ دیا۔ موصوف نے ایسا ہی کیا۔ بیماری کے کنٹرول میں بہت کامیابی ہوئی۔ فصل بھی حیران کن حتیٰ کہ اس نے اپنے ایک فارم میں ادویات کی بجائے صرف ایک وظیفے کا سپرے شروع کر دیا۔ یعنی پانی پر دم کر کے اسی کا سپرے شروع کر دیا۔ ہر ہفتے اس کا سپرے کیا۔ واقعی ریکارڈ فصل ہوئی اور لوگ حیران ہوئے لیکن دوستو! معاملہ یقین کا ہے۔ جتنا یقین اتنا نفع۔

الغرض قارئین کرام جتنے بھی فوائد عرض کئے ہیں۔ یہ ان چودہ سالہ تجربات کا نچوڑ ہیں جو عاجز نے اپنے پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی پڑھنے کے لئے عرض کئے۔ لوگوں کے تجربات ومشاہدات تو بہت وسیع ہیں۔ ان چیزوں کی برکات، ثمرات ختم ہونے میں نہیں۔ عاجز کے پاس اتنے واقعات ہیں کہ علیحدہ مکمل کتاب بن سکتی ہے۔ یہاں مختصر اور چند واقعات تحریر کئے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ لا غَيْرِ

الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۵ ج لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

الْاَرْضِ ط مَنْ ذَاالَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا

يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ (البقرہ-۲۵۵)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَ مَنْ يَّكْفُرْ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

(آل عمران:۱۸-۱۹)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ (آل عمران: ۲۶-۲۷)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ق ز لَآ اِلٰهَ

إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ (التوبۃ: ۱۲۸-۱۲۹)

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ط مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵ لا وَّ أَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

(کتاب الاسماء والصفات للبیہقی صفحہ 125 - بحوالہ حیاۃ الصحابہ (عربی) جلد 3 صفحہ 69)

انمول خزانہ نمبر 2

يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهٖ

يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهٖ

يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهٖ

اُلْطُفْ بِیْ يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ

قارئین کرام! یہ ایک ایسا وظیفہ جسے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے باوضو پڑھنا چاہیئے۔ لیکن بے وضو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اس کی تصدیق کے لئے مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ پر ایک مرتبہ قبض (دل کی تنگی) اور خوف کا شدید غلبہ ہوا۔ میں پریشان حال ہو کر بغیر سواری اور توشہ کے مکہ مکرمہ چل دیا۔ تین دن تک اسی طرح بغیر کھائے پیئے چلتا رہا۔ چوتھے دن مجھے پیاس کی شدت سے اپنی ہلاکت کا اندیشہ ہو گیا اور جنگل میں کہیں سایہ دار درخت کا بھی پتہ نہیں تھا کہ اس کے سایہ میں

ہی بیٹھ جاتا میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا اور مجھے نیند آ گئی تو میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا کہ میری طرف ہاتھ بڑھا کر فرمایا۔ لاؤ ہاتھ بڑھاؤ میں نے ہاتھ بڑھایا انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا اور فرمایا تمہیں خوش خبری دیتا ہوں کہ تم صحیح سالم حج کرو گے اور قبر اطہر کی زیارت بھی کرو گے۔ میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں۔ فرمایا میں خضر ہوں میں نے عرض کیا کہ میرے لئے دعا کیجئے۔ فرمایا یہ لفظ تین مرتبہ کہو۔

یَا لَطِیْفًا بِخَلْقِہٖ یَا عَلِیْمًا بِخَلْقِہٖ یَا خَبِیْرًا بِخَلْقِہٖ

اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ

"اے وہ پاک ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے۔ ان کی ضروریات سے باخبر ہے تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما۔ اے لطیف، اے علیم، اے خبیر۔"

پھر فرمایا کہ یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے۔ جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو ان کو پڑھ لیا کرو تو تنگی رفع ہو جائے گی۔

اور آفت سے خلاصی ہوگی، یہ کہہ کر وہ غائب ہو گئے مجھے ایک شخص نے یا شیخ یا شیخ کہہ کر آواز دی۔ میں اس آواز سے نیند سے جاگا تو وہ شخص اونٹنی پر سوار تھا۔ مجھ سے پوچھنے لگا کہ ایسی صورت ایسے حلیہ کا نوجوان تو تم نے نہیں دیکھا۔ میں نے کہا میں نے تو کسی کو نہیں دیکھا۔ کہنے لگا ہمارا ایک نوجوان سات دن ہو گئے گھر سے چلا گیا، ہمیں یہ خبر ملی کہ وہ حج کو جارہا ہے۔

پھر اس نے مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں کا ارادہ کر رہے ہو؟ میں نے کہا جہاں اللہ لے جائے۔ اس نے اونٹنی بٹھائی اور اس سے اتر کر ایک توشہ دان میں سے دو سفید روٹیاں جن کے درمیان حلوہ رکھا ہوا تھا نکالیں اور اونٹ پر سے پانی کا مشکیزہ اُتارا اور مجھے دیا میں نے پانی پیا اور ایک روٹی کھائی۔ وہی مجھے کافی ہوگئی۔ پھر اس نے مجھے اپنے پیچھے اونٹ پر سوار کر لیا۔ ہم دو رات اور ایک دن چلے، تو قافلہ ہمیں مل گیا۔ وہاں اس نے قافلہ والوں سے اس جوان کا حال دریافت کیا، تو معلوم ہوا کہ وہ قافلہ میں ہے۔

وہ مجھے وہاں چھوڑ کر تلاش میں گیا، تھوڑی دیر کے بعد اس جوان کو ساتھ لئے ہوئے میرے پاس آیا اور اس سے کہنے لگا کہ بیٹا

اس شخص کی برکت سے اللہ جل شانہ نے تیری تلاش مجھ پر آسان کر دی۔ میں ان دونوں کو رخصت کر کے قافلہ کے ساتھ چل دیا۔ پھر مجھے وہ آدمی ملا اور مجھے ایک لپٹا ہوا کاغذ دیا اور میرے ہاتھ چوم کر چلا گیا۔ میں نے اس کو دیکھا تو اس میں پانچ اشرفیاں تھیں۔ میں نے اس میں اونٹ کے لئے کرایہ ادا کیا اور اسی سے کھانے پینے کا انتظام کیا اور حج کیا اور اس کے بعد مدینہ طیبہ گیا۔ میں نے حضور اقدس ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت کی اس کے بعد حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی قبر مبارک کی زیارت کی اور جب کبھی کوئی تنگی یا آفت پیش آئی تو حضرت خضر کی بتائی ہوئی دعا پڑھی میں ان کی فضیلت اور ان کے احسان کا معترف ہوں اور اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر گزار ہوں۔ (بحوالہ روض الریاحین)

ایسے لوگ جو مسلسل پریشانیوں کا شکار رہے ہر طرف سے مسائل نے ان کو گھیر رکھا تھا۔ قدم قدم پر ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ جب انہوں نے اپنی جملہ پریشانیوں اور مسائل کے حل کے لئے اس وظیفے کو صبح و شام 3 تسبیح اور اٹھتے بیٹھتے انتہائی کثرت سے پڑھا تو حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی۔

● دو انمول خزانے پڑھنے کے بعد قارئین کے حیرت انگیز مشاہدات ●

دو انمول خزانے کی مقبولیت پورے عالم میں پھیل گئی ہے کئی لوگوں نے اس کو بذات خود چھپوا کر تقسیم کیا اور نا معلوم کتنے ہزاروں بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور کر رہے ہیں اور اپنے مسائل اور الجھنیں اللہ تعالیٰ کی نام کی برکت سے حل کرا رہے ہیں۔ تو قارئین چند تازہ ترین موصول ہونے والی تصدیقات تحریر کی جارہی ہیں امید ہے یہ تصدیقات اور مشاہدات ایمان اور عمل میں اضافے کا باعث بنیں گے۔

● آرمی کے ایک حاضر ڈیوٹی کرنل بڑی محبت سے ملے، تعارف کے بعد کہنے لگے کہ مجھے کہیں سے دو انمول خزانے کا کتابچہ ملا، سرسری طور پر میں نے پڑھا، پڑھنے کے بعد محسوس کیا، کوئی حیرت انگیز چیز ہے۔ اس کے بعد میں نے تفصیل سے پڑھا اور پھر انمول خزانہ نمبر 1، ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دیا اور انمول خزانہ نمبر 2، ہر وقت اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا، میرے سالہا سال سے رکے ہوئے کام خود بخود درست ہونا شروع

ہو گئے، مشکلات حل ہونا شروع ہو گئیں میری ایک کار تھی کئی عرصے سے فروخت نہیں ہو رہی تھی، اس کے گاہک ملنا شروع ہوئے حتیٰ کہ وہ فروخت ہو گئی۔ میرے بیٹے کو کالج جانے کے لئے موٹر سائیکل کی ضرورت تھی، جس مناسب قیمت پہ سیکنڈ ہینڈ موٹر سائیکل خریدنا چاہتا تھا۔ مجھے میری حسب استطاعت بہترین موٹر سائیکل مل گیا۔ پھر میں نے دو انمول خزانے مسجد الفلاح بلڈنگ مال روڈ لاہور سے لے کر آرمی کے دیگر افسروں کو دینا شروع کر دیا۔ جو بھی اک دفعہ پڑھتا وہ اس کا گرویدہ ہو جاتا اور اب تو صورت حال یہ ہے کہ میں نے بے شمار کتابچے لے کر آرمی افسران کو پہنچائے ہیں اور بے شمار دنیا کے لوگوں کے مسائل، مشکلات، پریشانیوں حل ہوتے ہوئے میں نے دیکھے اور اُن لوگوں نے خود بتائے بلکہ اب تو صورت حال یہ ہے کہ بعض لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ دو انمول خزانے اور لا دیں۔

جو پہلے آپ نے لا کر دیئے تھے دو یا تو ان کا دوست لے گیا یا ان کی بیوی نے کسی مشکل زدہ خاتون کو دے دیا اور یوں لوگوں کی مشکلات حل ہوتی چلی گئیں۔ کرنل صاحب مزید بتانے لگے کہ میں تو حیران ہوں کہ لوگ باوجود پریشانی اور مشکل کے اتنے عظیم وظیفے کو کیوں بھولے ہوئے ہیں آخر وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے انمول خزانہ

نمبر 2 کیوں نہیں پڑھتے، حالانکہ یہ میرا اور مجھ جیسے بے شمار لوگوں کا تجربہ ہے کہ جس جس نے دوانمول خزانہ نمبر 2، اٹھتے بیٹھے، چلتے پھرتے، نہایت کثرت سے پڑھا۔ کرنل صاحب نے اپنے مشاہدات بیان کرتے ہوئے ایک خاص بات جو بتائی وہ یہ بتائی کہ جس شخص نے اس وظیفے کو جتنے دھیان اعتماد اور توجہ سے پڑھا، اُس شخص کو اتنا ہی فائدہ ہوا کیوں کہ اس سے فائدے کا تعلق، اعتماد سے ہے اور کامل یقین سے ہے۔ اگر کوئی شخص اس وظیفے کو بے اعتمادی اور بے یقینی سے پڑھ رہا تو وہ باوجود پڑھنے کے بھی، نفع نہیں پا سکے گا۔ اس لئے میری تمام پڑھنے والوں سے گذارش ہے کہ اس وظیفے کو نہایت اعتماد، توجہ، اور دھیان سے پڑھیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس وظیفے کو پڑھتے ہوئے، دھیان کسی اور وظیفے کی طرف ہو یا جس سے جو وظیفہ سنا وہی پڑھنا شروع کر دیا اور ہر روز نیا وظیفہ یا ایک ہی وقت میں کئی وظیفے۔ حالانکہ دوانمول خزانے سے مکمل نفع لینے کا واحد حل یہی ہے کہ خزانہ نمبر 1، ہر فرض نماز کے بعد پڑھا جائے اور خزانہ نمبر 2 اٹھتے بیٹھے، چلتے پھرتے، نہایت کثرت سے بلکہ کثرت سے بھی اور کثرت ہو، اُس کثرت سے پڑھا جائے، کرنل صاحب کہنے لگے کہ میں نے جب بھی، اس کو، دھیان،

توجہ اور یکسو ہو کر پڑھا، میں نے دنیا میں جنت کو دیکھ لیا۔

● میرے ایک ملنے والے قاری صاحب ایک دفعہ دوران گفتگو بتانے لگے کہ میری بچی کو تکلیف تھی، میں ایک عامل کے پاس اسے لے گیا، اس نے تعویذ کے ساتھ یہ دو انمول خزانے بھی دیئے، میں حیران ہوا، دو انمول خزانے، اس نے چھپوائے ہوئے تھے، میں نے اس عامل سے پوچھا کہ آپ حکیم صاحب کو جانتے ہیں وہ عامل کہنے لگا کہ دراصل، ان کے شہر میں میرا بھائی گیا تھا اور وہ لایا تو میں نے پڑھا اور اپنے مریضوں کو بتانا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا کہ مریضوں کو بہت فائدہ ہو رہا، آخر میں میں نے خود چھپوا کر لوگوں کو دینا شروع کر دیا، میں جب اُس عامل سے خود جا کر ملا، تو اُس عامل نے بتایا کہ دو انمول خزانے اب تک میں 6 ایڈیشن جس میں ہر ایڈیشن دو، ڈھائی ہزار سے کم نہ تھا، چھپوا کر لوگوں میں بانٹ چکا ہوں، اُس عامل نے میرے سوال کرنے پر بتایا کہ میں اس کے اثرات اور فوائد کا بہت ہی زیادہ معترف ہوں کیونکہ میں جن لوگوں کو تعویذ دیتا ہوں تو ان کو ساتھ یہ کتابچہ بھی دے دیتا ہوں اور ان کو ساتھ ہی پڑھنے کی تاکید بھی کرتا ہوں۔ اس کی وجہ سے مریض بہت جلد صحت یاب اور مشکلات بہت جلد حل ہو جاتی ہیں۔ اس عامل نے بتایا کہ شریف میڈیکل سٹی ہسپتال

(نواز شریف کا ہسپتال) میں اب تک ۱۰۰ سے زائد کتابچے گئے ہیں، وہاں مریضوں نے پڑھے اور صحت یاب ہوئے، ایسے لوگ جو بیرون ملک جانا چاہتے تھے لیکن ان کے لئے مشکلات اور مسائل تھے، قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں جب انہوں نے انمول خزانہ نمبر 1، ہر فرض نماز کے بعد اور نمبر 2، اٹھتے بیٹھے نہایت کثرت سے پڑھے تو ان کی مشکلات حل ہو گئیں۔ بیرون ملک کا سفر ان کے لئے نہایت آسان ہو گیا اور اپنی منزل تک پہنچ گئے۔

● ایسے طالب علم جو اپنے امتحان میں ناکامی کا شکوہ لے کر آئے ان کے والدین تعلیمی بے توجہی کا شکوہ کرتے تھے اور تعلیمی تدریسی ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ انہوں نے جب دو انمول خزانے پڑھے، تعلیمی معیار بہتر سے بہتر ہوتا گیا اور وہ کامیابی کے زینے طے کرتے گئے۔

● میرے تجربے میں ایسے گھرانے جو اپنی بچیوں کے رشتوں کے بارے میں بہت ہی زیادہ پریشان تھے، میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کی مشکلات کو آسان کیا اور مناسب رشتے خزانہ غیب سے عطا کئے۔

● میرے تجربے میں ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں

عرصہ دراز سے پریشان تھے، اور روز بروز ان کی پریشانی بڑھ رہی تھی، مسائل مزید الجھ رہے تھے، جب انہوں نے دو انمول خزانے توجہ، دھیان اور اعتماد سے پڑھے، ان کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور مشکلات میں کمی واقع ہوئی اور حتی کہ، ان کی تمام پریشانیاں حل ہو گئیں۔

- سرگودھا میں ایک صاحب ملے، کہنے لگے مجھ پر جنات کا اثر تھا، میں نے آپ سے ٹیلی فون پر مشورہ کیا تھا، آپ نے دو انمول خزانے پڑھنے کو بتائے تھے، میں نے پڑھنے شروع کر دیئے، اب صورت حال یہ ہے، پہلے جنات میرے سامنے آتے تھے تو تندرست، اور بھاگتے دوڑتے ہوئے اب جب بھی میرے سامنے آتے ہیں تو لُولے لنگڑے اور اپاہج آتے ہیں۔ میں نے ان سے عرض کیا، لگتا یہ ہے کہ آپ اسے تھوڑی مقدار میں پڑھ رہے ہیں۔ میں نے انہیں دو انمول خزانے ایک خاص ترکیب سے پڑھنے کو عرض کیے۔ (اُس خاص ترکیب کا تذکرہ، صفحہ نمبر 39 میں ملاحظہ فرمائیں۔)

- ایک خاتون نے اپنی آپ بیتی بیان کی کہ مجھ پر بچپن سے ایک جن کا قبضہ ہے میں نے کسی کے بتانے پر دو انمول خزانے پڑھنا شروع کر دیئے جب سے میں نے پڑھنے شروع کیے، وہ جن سامنے آ گیا

اور مجھے ان وظائف کو پڑھنے سے روکنے لگا اور مجھے تکلیف دی، لہٰذا میں نے پڑھنا چھوڑ دیا، میں نے ان خاتون سے عرض کیا کہ اس جن کا علاج یہی ہے کہ آخر اُسے تکلیف پہنچی ہے تو اس نے پڑھنے سے منع کیا ہے لہٰذا اس کا پڑھنا نہیں چھوڑنا اور انہیں پڑھنے کی خاص ترکیب عرض کی۔

● میرے ایک محسن نے اپنے تجربات بیان کیے کہ میں نے جہاں اس کے اور فائدے دیکھے وہاں اس کا خاص فائدہ یہ دیکھا کہ جن گھروں میں میاں بیوی کے درمیان پریشانی اور الجھنیں رہتی تھی آپس کی نا اتفاقی سے گھر آتش کدہ تھا، میاں کا رخ، مشرق کی طرف اور بیوی مغرب کی طرف، جب انہوں نے دو انمول خزانے پڑھنے شروع کیے ان کا گھر آتش کدہ سے راحت کدہ بن گیا ایسا ایک گھر کا نہیں، بے شمار گھروں کے مسائل حل ہوئے۔

● کراچی کے ایک صاحب نے اپنے بچے کے کند ذہن ہونے کا شکوہ کیا وہ اپنے اکلوتے بیٹے کے روشن مستقبل کے لئے پُر امید تھے لیکن ان کا بیٹا مسلسل کوشش کے باوجود تعلیمی زندگی میں بہت پیچھے جا رہا تھا، میں نے انہیں انمول خزانہ نمبر 1، پڑھ کر اور میٹھی مصری پر دم کر کے کھلانے کا عرض کیا اور روزانہ، اس کو پڑھا جائے، ایسا تین 40 دن

(یعنی 120 دن) کیا جائے۔ اُن صاحب نے ایسا کیا، بچے کی ذہانت، فطانت میں بدل گئی اور بچہ کند ذہنی سے نکل کر، تیز ذہنی کی طرف رواں دواں ہوگیا۔

● ایک پرائیویٹ سکول کے پرنسپل نے بتایا کہ اُس نے اپنے بچوں کو یہ ہدایت کر رکھی ہے کہ اسمبلی کے بعد تمام بڑی کلاس کے بچے دو انمول خزانے پڑھیں اور پھر اپنے تعلیمی سلیبس شروع کریں، پرنسپل صاحب کہنے لگے کہ میرا عرصہ سے یہ معمول (طریقہ) ہے اور میں نے اس کا تجربہ کیا ہے میرے سکول کی تعلیمی پراگرس دیگر تمام پرائیویٹ سکولوں سے آگے ہے۔ اور بچوں کی ذہنی صلاحیتوں میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

● معمول کی ڈاک میں لالہ موسیٰ سے ٹیچر خاتون نے اپنی مشکلات لکھیں، میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کا مشورہ دیا، انہوں نے جوابی لفافے پہ اپنا مکمل پتہ اور دس روپے کے ٹکٹ لگا کر مجھ سے دو انمول خزانے مفت منگوا لیے اور پڑھنا شروع کر دیا ان کا مسئلہ دراصل یہ تھا کہ ان کے خاوند نے انہیں چھوڑ کر کسی اور خاتون سے تعلق قائم کر لیا تھا حتیٰ کہ اس خاتون کا گھر اُجڑ گیا اور یہ خاتون شرافت، عزت اور عصمت سے اپنا گھر بسانا چاہتی تھیں، جب انہوں نے دو انمول

خزانے کا تذکرہ سکول میں دیگر ٹیچر خواتین سے کیا تو ایک خاتون کہنے لگیں کہ مجھے بھی میرے بھائی نے سعودی عرب سے ایک وظیفہ بھیجا ہے جو کہ مشکلات میں بارہا کا آزمودہ اور تجربہ شدہ ہے۔ دوسرے دن وہ خاتون، وہ وظیفہ لائیں، جب دونوں کو ملایا تو سعودی عرب سے بھیجا ہوا وظیفہ بھی دو انمول خزانے ہی تھے۔ اس خاتون نے بتایا کہ یہ وظیفہ میرے بھائی نے مجھے بھیجا تھا اور بھائی نے بتایا کہ اس وظیفے سے بے شمار لوگوں کی مشکلات دور ہو گئیں اور سعودی عرب میں بے شمار لوگ پڑھ رہے ہیں ان سب نے یہ وظیفہ پاکستان سے منگوایا تھا۔ جو خاص بات میرے بھائی نے مجھے کہی وہ یہ کہ جس اعتماد اور بھروسے کے ساتھ یہ وظیفہ پڑھا جائے گا، اُسی کے بقدر فائدہ ہو گا جتنا اعتماد مضبوط ہو گا، اُتنا فائدہ جلدی ہو گا۔

● جہانیاں ضلع خانیوال میں ایک صاحب جنہوں نے اپنا نام شکیل بتایا، ملے وہ دراصل دو انمول خزانے عرصہ دراز سے پڑھ رہے تھے ان کے اندر صرف ملاقات کا شوق تھا۔ ملتے ہی کہنے لگے کہ ان وظائف کی وجہ سے میری روحانی زندگی میں بہت انقلاب آیا ہے، نماز میں دھیان، ذکر میں توجہ، تقویٰ کا اہتمام اور اعمال میں روز بروز ترقی شروع ہو گئی۔ کہنے لگے میں حیران ہوں یہ انقلابی چیز آپ کو کہاں سے ملی۔

- ایک سفر کے دوران جھاوریاں ضلع سرگودھا ایک نہایت متقی، عمر رسیدہ بزرگ عالم ملے، دو انمول خزانے کا تذکرہ ہوا کہنے لگے میرا بیٹا سارا دن دین کا کام کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے پال رہا، رزق مل رہا، گھر چل رہا، لوگ اس سے پوچھتے ہیں، تجھے مال کہاں سے ملتا ہے، کہتا ہے جس توکل، اعتماد اور بھروسے سے ان وظائف کو میں پڑھتا ہوں اگر تم بھی پڑھنا شروع کردو تو اللہ تمہیں بھی ایسا پال کر دکھادے گا۔
- ایک جوان نے جو مستقل دو انمول خزانے پڑھتا تھا، بیان کیا کہ مجھے اپنی اعلیٰ تعلیم کے لئے ڈنمارک جانا ہوا میں نے اس بات کا تجربہ کیا جب بھی میرا انٹرویو یا کوئی ایسا امتحان کہ جس میں بالمشافہ سوالات کی نشست ہوئی تو اس میں مجھے کسی قسم کی پریشانی نہ ہوئی، دلی تسلی، اطمینان اور خوب بھروسہ رہا، بلکہ میں نے نہایت بھروسہ اور اعتماد سے سوالات کے جواب دیئے اور کامیاب ہو گیا۔
- ایک اور صاحب نے بیان کیا یہ میرا معمول ہے جب بھی مجھے کسی کے ہاں ضرورت پیش آتی ہے اپنے سے بڑے سے کام ہوتا ہے تو میں یہ وظیفہ پڑھتا جاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اس وظیفے کی برکت سے میرا کام بنا دیتے ہیں۔
- یہ بات تو بے شمار لوگوں نے بیان کی ہے کہ دو انمول خزانوں کی

مقبولیت ہم نے ہسپتالوں میں دیکھی اور مریضوں کو مریضوں کے لواحقین کو پڑھتے ہوئے دیکھا اور تجربہ شاہد ہے جن مریضوں نے اسے اہتمام سے پڑھا اللہ تعالیٰ نے جلد سے جلد انہیں شفا عطا کر دی۔

● بہاولپور سنٹرل جیل میں ایک قیدی کے لئے میں نے دو انمول خزانے بھیجے۔ کچھ عرصے کے بعد اس کا خط موصول ہوا کہ مجھے اور بھیجیں میں نے ایک بہت بڑا بنڈل، کسی خاص ذریعے سے بھجوا دیا، بات آئی گئی ہو گئی لیکن کچھ ہی عرصے کے بعد چند خطوط ملے اور ایک صاحب بالمشافہ ملے اور انہوں نے جو بات بتائی میں خود بھی حیران ہوا۔ کہنے لگے، طویل قید کے دوران، مجھے پاکستان کی 3 جیلوں میں رہنے کا موقع ملا۔ میں جس جیل میں بھی گیا وہاں دو انمول خزانے پڑھے جا رہے تھے، حتیٰ کہ ڈیوٹی پر موجود پولیس والے جیل کے افسران بھی دو انمول خزانے پڑھ رہے تھے۔

● دو انمول خزانے میں ایک بات جو سب سے زیادہ سامنے آئی ہے اس وظیفے کو خواتین نے بہت ہی زیادہ پڑھا ہے اور پڑھ رہی ہیں، خواتین نے اس کے جو فوائد، واقعات اور مشاہدات بیان کئے ہیں ان میں سے صرف 2 واقعات بیان کرتا ہوں۔ اک خاتون نے بتایا میں عرصہ دراز سے بیمار اور لاچار رہنے لگی، علاج معالجے بہت کرائے لیکن

افاقہ نہ ہوا، کسی نے شک ڈلوایا کہ آپ پر جادو کیا ہوا ہے، میں جادو کو زیادہ مانتی نہیں تھی۔ کہیں سے دو انمول خزانے مل گئے، میں نے ان کو کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ پورے 11 ماہ پڑھے۔ حیرت انگیز بات یہ ہوئی کہ وہ لوگ جنہوں نے مجھ پر جادو کیا تھا انہوں نے اعتراف کیا کہ ہم نے واقعی آپ پر جادو کئے تھے لیکن جو آپ نے ہم پر کیا وہ ہمارے جادو سے کہیں بڑا جادو تھا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ میں نے آپ پر کوئی جادو نہیں کیا بلکہ میں نے دو انمول خزانے پڑھے، یہ ان دو انمول خزانوں کی برکت ہے کہ آپ کا جادو آپ پر الٹا پڑ گیا۔

● ایک خاتون نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ بعض اوقات میرے گھر کی چیزیں الٹ پلٹ جاتی تھیں، یعنی چیز رکھی کہاں اور ملتی کہاں ہے اور بعض اوقات کپڑوں کی پیٹی میں آگ لگ جاتی تھی، بستروں میں آگ لگ جاتی تھی۔ میں نے دو انمول خزانے کثرت سے پڑھنا شروع کر دیئے بلکہ گھر کے تمام افراد نے پڑھ پڑھ کر کمروں میں پھونکا اور انہیں پڑھ کر پانی پر دم کیا اور اس پانی کو گھر کی دیواروں پر چھڑکا۔ ایسا کرنے سے تمام مسائل حل ہو گئے اور جنات کی کارستانیاں ختم ہو گئیں۔

● دو انمول خزانے کی خاص ترکیب ●

قارئین! اگر آپ دو انمول خزانے سے زیادہ سے زیادہ نفع لینا چاہتے ہیں تو اوّل آخر درود شریف 11,11 بار اور انمول خزانہ نمبر 1، 21 (اکیس بار) صبح وشام یا صرف دن میں ایک بار کسی بھی وقت 21 بار پڑھیں اور انمول خزانہ نمبر 2 کم از کم 313 بار اور زیادہ ہزاروں کی تعداد میں نہایت کثرت سے پڑھیں۔

☆ ایک صاحب نے شکوہ کیا کہ ان کا پڑوسی انہیں تنگ کرتا ہے اور ناجائز طریقے سے ان پر طرح طرح کے الزامات لگاتا ہے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے گئے کچھ عرصے کے بعد ملے اور کہنے لگے کہ پڑوسی کی بدزبانی ختم ہو گئی ہے اور وہ اب مجھ سے ملنے میں محبت سے پیش آنے لگا ہے۔

● میرے ملنے والے موٹر بیٹری کا کاروبار کرتے تھے۔ گھر کے افراد کا بوجھ زیادہ آمدنی کم، باوجود کفایت شعاری کے مسائل روز بروز بڑھتے جا رہے تھے۔ انہی حالات میں وہ طرح طرح کے وظائف اور تعویذ استعمال کر رہے تھے کوئی ان پر جادو بتاتا کوئی تعویذ، کوئی جنات

کی کارستانی بتاتا، آخر وہ ملے تو میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو عرض کیا، اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی ہوئی ان کے حالات بہتر ہو گئے۔

● میرے پاس جہاں جسمانی مریض آتے ہیں وہاں روحانی مریض بھی بہت آتے تھے۔ دم تعویذ وغیرہ کے لئے، میرا تجربہ ہے جب بھی میں نے ایسے مریضوں کو دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے اور انہوں نے نہایت توجہ سے پڑھا اللہ تعالیٰ نے نہایت کرم فرمایا کیونکہ میں سالہا سال سے تجربہ کر رہا ہوں اس وظیفے کی برکت سے میں نے کئی اُجڑے ہوئے گھر بستے دیکھے اور برباد لوگوں کو آباد دیکھا۔

● میرے پاس روحانی علاج کے لئے ایک ایم۔این۔اے آئے میں نے انہیں دم کیا کچھ تعویذ دیئے لیکن ساتھ ہی دو انمول خزانے پڑھنے کو باقاعدگی سے عرض کیا موصوف چونکہ پریشان تھے اور ہر طرف سے ٹھکرائے ہوئے تھے انہوں نے میری بات کو توجہ سے لیا اور پڑھنا شروع کر دیا حالات روز بروز بہتر ہوتے گئے۔

● ایک میجر کی اس کے کرنل سے کسی بات پر تکرار ہو گئی۔ بات بڑھتی گئی میجر کو اپنی نوکری کا خطرہ ہو گیا مجھے ملا میں نے انمول خزانہ نمبر 2

کثرت سے پڑھنے کا عرض کیا اس نے نہایت توجہ اعتماد اور دھیان سے پڑھا معاملہ حل ہو گیا اور کیس میجر کے حق میں گیا۔

● حضرت مولانا طارق جمیل دامت برکاتہم العالیہ کے ایک شاگرد جو امریکہ سے پاکستان دینی تعلیم کے لئے آئے ہوئے تھے دوران ملاقات پوچھا کہ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ جس سے سابقہ زندگی کی کمزوریاں بھی ختم ہوں اور مزید دینی زندگی میں آسانی اور برکت ہو میں نے دو انمول خزانے میں سے صرف ایک اسم پڑھنے کو عرض کیا تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد رحیم یار خان ملا حالانکہ مجھے بھول گیا تھا خود بتانے لگا کہ وہ آپ کا بتایا ہوا اسم جس کی آپ نے اجازت دی تھی میں نے پڑھنا شروع کیا تو میرے ساتھ حیرت انگریز حالات شروع ہو گئے تھے۔ مجھے محسوس ہونا شروع ہو گیا کہ یہ شخص گفتگو کے دوران جھوٹ بول رہا ہے اور یہ ابھی ابھی گناہ حتیٰ کہ زنا کر کے آیا ہے نماز میں نور اور کیفیات (وغیرہ وغیرہ) شروع ہو گئیں میں نے پڑھنا چھوڑ دیا کہ کہیں مجھے مسلمانوں کی کمی کوتاہی پر حقارت نہ آ جائے۔ میں نے انہیں اس کو پڑھتے رہنے کا مشورہ دیا اور اس کی ایک اور ترکیب عرض کی جس سے بیرونی کیفیات تو ظاہر نہ ہوتی لیکن باطن خوب روشن اور چمک دار ہو جاتا۔

● خزانہ نمبر 2 کی برکت کا تحیر خیز واقعہ ●

● ایک صالح شخص نے بیان کیا کہ اس نے ایک شخص سے رقم ادھار لی وہ باوجود کوشش کے ادانہ ہوسکی اور سود کا بوجھ بڑھتا رہا اور روز بروز اضافہ ہوتا رہا۔ ہوتے ہوتے معاملہ یہاں تک پہنچا کہ گھر فروخت ہوگیا ہم نے خزانہ نمبر 2 کو سوالاکھ مرتبہ گھر کے تمام افراد نے مل کر پڑھا جتنا زیادہ پڑھتے گئے مسائل سلجھتے گئے اور ہماری مشکلات حل ہوتی گئیں ہم حیران تھے کہ یہ مصیبت کیسے ٹل گئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے مسائل حل کردیئے۔

● ایک گھرانہ رشتوں کے نہ ہونے میں الجھا ہوا تھا بہت زیادہ کوشش کی لیکن فائدہ نہ ہوا تمام گھر والوں نے مل کر یہ سوالاکھ مرتبہ پڑھا (واضح رہے کہ پڑھنے والے مخلص اور ہمدرد لوگ ہوں جن میں خلوص، توجہ، دھیان اور پاکیزگی ہو، یہ چیز ایسے لوگوں میں نہیں ہوسکتی کہ جن کو بعد میں کچھ رقم یا کھانے پینے کی چیزیں ملنے کی غرض ہو اور نہ ہی ان سے کچھ فائدہ ہوگا کیونکہ اصل نفع خلوص اور للہیت میں ہے) ابھی انہوں نے سوالاکھ کے 5 نصاب ہی پڑھے تھے کہ ان کے رشتوں کے مسائل حل ہوگئے۔

● اسی طرح ایک صاحب ذوبئ العین رہتے تھے۔ انہوں نے اپنی ملازمت کے لئے بہت کوشش کی لیکن مسئلہ حل نہ ہوا۔ بہت زیادہ مقروض ہوتے گئے۔ تمام دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے۔ کسی قسم کی ترقی نہیں ہورہی تھی۔ جب سے انہوں نے انمول خزانہ نمبر 2 کو پڑھنا شروع کیا، صرف 3 نصاب ہی پورے کئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے خزانہ غیب سے ان کے لئے برکت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے۔ قارئین! 3 نصاب، 5 نصاب، یا زیادہ سے زیادہ 7 نصاب، پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام قسم کی مشکلات حل فرما دیتے ہیں کچھ وقت اور مجاہدہ تو ہوتا ہے لیکن تمام زندگی کے لئے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

❁❁❁

دو انمول خزانے کے چار مقبول عمل

بار ہا کے تجربات لاکھوں لوگوں کے مشاہدات کے بعد یہ چار مقبول اعمال نہایت زود اثر، روحانی خزائن سے معمور ایک شاہکار، آفت رسیدہ اور جان بلب مریضوں کے لئے پیغام شفا، بیروزگار اور تنگ دست فقیروں کے لئے رحمت الٰہی کی کرن، جنات سے متاثر اور جادو کے ماروں کے لئے مستند علاج، اسم اعظم کے متلاشیوں کے لئے عجیب موتی، قید سے رہائی کے لئے امید افزاء بہار، در بدر کی ٹھوکریں کھانے والے عاجز و درماندہ بندوں کے لئے مرہم، جن کے رشتوں میں رکاوٹ ہو یا مشکل سے مشکل چٹان ہو ان سب کے لئے خوش خبری ہے۔

پہلا عمل: جتنا بھی وظیفہ پڑھا جائے وہ تمام پانی پر دم کر کے اس پانی کو جادو، جنات، نظر بد اور نافرمان اولاد کو پلایا جائے یا چینی پر دم کر کے کسی بھی شکل میں گھول کر پلائی جائے دودھ یا پانی وغیرہ میں، اسی طرح گھریلو جھگڑوں میں بھی پلا سکتے ہیں۔ پڑھ کر دم کریں اور اپنے مکان کے چاروں طرف سے حفاظت اور حصار کا تصور کر کے پھونک ماریں۔

دوسرا عمل: زعفران خالص کسی بھی جڑی بوٹیوں کی دوکان سے لے کر عرق گلاب میں بھگودیں یہ ایک طرح سے روشنائی بن جائے گی اس سے دوانمول خزانے، نمبر 1 اور انمول خزانہ نمبر 2، 5 بار یا 21 بار لکھو پھر اسے دھو کر مریض، نافرمان اولاد، آپس کی ناچاقی، گھریلو جھگڑوں، نظر بد، جادو جنات کے لئے پلانا نہایت زود اثر ہے اور حیرت انگیز طریقے سے اس کا اثر مانا ہوا ہے۔ اور بے شمار لوگوں کے معمولات میں سے ہے۔

تیسرا عمل: اس کتابچے کو تقسیم کرنے سے بھی مشکلات، پریشانیاں اور جسمانی، روحانی، گھریلو مسائل حل ہوتے ہیں کیونکہ جتنے لوگ پڑھیں گے اتنا اس شخص کا صدقہ جاریہ عام ہوگا اور نا معلوم کوئی شخص ایسی زاری اور یقین سے پڑھے کہ اس کا عمل قبول ہو اور جو شخص اس تک پہنچانے کا ذریعہ بنا ہے اللہ تعالیٰ اس کا پڑھا عمل قبول فرما کر اس کی تکلیفیں چاہے روحانی ہوں یا جسمانی دور کر دے۔ یہ طریقہ ویسے بھی ایک مسنون عمل کو عام کرنے کا ذریعہ ہے اور مسنون عمل کو عام کرنا خود ایک عظیم اجر کا کام ہے۔ اس کی تعداد مختلف ہے۔ 313 عدد، 786 عدد، 1100 عدد، 2100 عدد، 3300 عدد، (اس تعداد سے

زیادہ بھی کر سکتے ہیں۔) لے کر ہسپتالوں، جیلوں، ریل گاڑیوں، بس اڈوں، بڑی دوکانوں، سپر سٹوروں اور نماز جمعہ کے بعد بڑی مساجد کے نمازیوں میں تقسیم کریں۔ واضح رہے کہ اس کو احتیاط اور قدر و اکرام سے تقسیم کریں کہ کہیں اس کی بے قدری نہ ہو۔ اس کتابچے کو چھوٹے بڑے شہروں میں تقسیم کر سکتے ہیں اور ایسی جگہوں پر پہنچانے سے فائدہ زیادہ ہوگا جہاں لوگوں کو یہ میسر نہیں۔ اس کو خود چھپوا سکتے ہیں ورنہ الفلاح بلڈنگ لاہور کا پتہ کتابچے پر درج ہے وہاں سے لاگت یعنی بغیر نفع کے چھپے چھپائے مل سکتے ہیں۔ واضح رہے خود چھپواتے ہوئے اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کریں۔

چوتھا عمل: انمول خزانہ نمبر 1، صرف ایک بار اور خزانہ نمبر 2، 7 بار یا 21 بار کالی یا نیلی روشنائی والے قلم سے، نماز فجر کے بعد لکھ کر روٹی کے برابر آٹا گوندھ کر اس میں لپیٹ کر کسی دریا، نہر، چشمہ، کنواں بڑا تالاب یا سمندر میں ڈال دیں۔ لکھتے ہوئے ایسے لکھیں کہ آپ اللہ تعالیٰ کو درخواست لکھ رہے ہیں اور اپنے تمام مسائل مشکلات کو ذہن میں رکھ کر لکھیں اور ڈالتے ہوئے اپنی جو بھی مشکل ہو ذہن میں رکھ کر ڈالیں۔ جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دریائے نیل میں خط

لکھ کر ڈلوایا تھا۔ یہ کل 7 یوم، 21 یوم، 40 یوم اور 90 یوم لکھ کر بلا ناغہ ڈالیں ناغہ ہو جائے تو پھر یہ عمل شروع کریں۔ یہ عمل مشکلات، پریشانیوں اور تمام قسم کے مسائل کے لئے ایک آزمودہ راز ہے۔ ایک اہم بات یاد رکھیں جب بھی کوئی وظیفہ شروع کریں تو مستقل مزاجی اور پابندی ضروری ہے۔ ایک چھوڑ کر دوسرا اور دوسرا چھوڑ کر تیسرا کرنا کبھی بھی نفع مند ثابت نہیں ہوگا بلکہ نقصان ہوتا دیکھا ہے۔

● کثرت سے درود پڑھنے والے کی دنیا و آخرت کے تمام فکروں کی کفایت خود اللہ جل شانہ فرماتے ہیں ●

ایک مختصر مگر بہت جامع درود، جسے اپنے خصوصی و عمومی احباب کی خدمت میں عرض کرتا رہتا ہوں، یہ ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٌ

درود ہذا کے متعلق: امام عبدالوہاب الشعرانی نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی آدمی بغض رکھے گا، جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ سیدی علی خواصؒ نے فرمایا کہ اس

حدیث سے پہلے حضور نبی کریم ﷺ کا وہ ارشاد گرامی بھی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا، کہ "تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا، جس نے جب بھی میرا ذکر کیا تو مجھ پر درود پڑھا۔"

بحوالہ شیخ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی "افضل الصلوٰۃ علی سید السادات" (عربی) مطبوعہ بیروت 1309ھ صفحہ نمبر 237)

●●●

روزگار کی پریشانی کا

آزمودہ وظیفہ

تالیف

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

زندگی کے وسائل سے مایوسی کے بعد ہر انسان کی نظر ایک ایسی غیبی امداد کی طرف جاتی ہے جو اس کی مشکلات کا حل کرنے کا ذریعہ بنے اور وہ غیبی مدد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

وہ شخص مسلسل رو رہا تھا، روتے روتے اس کی ہچکی بندھ گئی۔ آنسو تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لیتے تھے۔ آنسوؤں سے اس کا رومال بھیگ گیا تھا، منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے، بہت دیر کے بعد وہ گویا ہوا کہ آپ نے جو وظیفہ بتایا تھا اور میں نے یقین، توجہ، دھیان، اعتماد اور یکسوئی سے اس کو پڑھا اور پھر خود ہی کہنے لگا آخر فائدہ کیوں نہ ہوتا، وظیفہ اور دعا بھی تو وہی ہے جو مسنون ہے اور سنت میں برکت ہے۔ کہنے لگا مشکلات نے گھیر لیا تھا۔ قرضوں کے پہاڑ نیچے دب گیا تھا کوئی دن ایسا نہیں گزرتا تھا کہ میرے دروازے پر قرض خواہ نہ آتے ہوں۔ ایک طرف قرض کا مطالبہ اور دوسری طرف تمام روزگار برباد ہو چکا تھا۔ جوں جوں روزگار کے لئے میں اسباب اختیار کرتا تمام اسباب خاک ہو جاتے، میری اولاد نے میرا ہاتھ بٹانے کی بڑی کوشش کی لیکن

ہر طرف سے رکاوٹ اور ناکامی میرا مقدر بن چکی تھی، بعض اوقات سوچتا کہ اگر خودکشی جائز ہوتی تو کر لیتا، زندگی سے مایوسی کی یہ حالت تھی کہ کسی کام میں دل نہیں لگتا تھا، حالات یہ تھے کہ ایک لباس کوئی کئی دن تک پہنے رکھتا تھا، کوئی خوشی، خوشی نظر نہ آتی تھی، زندگی میں اندھیرا، غم، کڑھن، درد میرا مقدر بن چکا تھا، بہت سے لوگوں نے تعویذ کرنے والوں، دم کرنے والوں سے ملاقات کرائی، کئی لوگوں سے میں خود بھی ملا لیکن سوائے پیسوں کے ضیاع کے کچھ حاصل نہ ہوا، پھر میں نے یہ وظیفہ آپ کی ہدایت کے مطابق پڑھنا شروع کیا تو میں نے محسوس کیا کہ مجھے کچھ حاصل ہو رہا ہے اور میرے حالات سنور جائیں گے۔ میں نے اپنے گھر والوں کو تاکید سے یہ وظیفہ پڑھنے کی تلقین کی اور پھر کچھ عرصے کے بعد میں نے ایک چھوٹا سا چائے کا کاروبار کیا، حالانکہ اب تک بے شمار کاروبار کر چکا تھا، لیکن سب سونا مٹی ہو جاتا رہا، بس اب اللہ پاک نے اس دعا کی برکت سے میرے لئے برکت کا فیصلہ کر ہی لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے چائے کے کاروبار کو برکت دی اور اب میں خوشحال ہوں۔ یہ باتیں کہہ کر وہ پھر زار و قطار رونے لگا۔ میں اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اور دل میں یہ خیال کر رہا تھا یقیناً یہ خوشی کے

آنسو ہیں۔

میرے دوست اور محسن سلیمان صاحب نے اپنے والد مرحوم کے حوالے سے ایک واقعہ سنایا کہ لاہور ریلوے اسٹیشن کے قریب آسٹریلیا بلڈنگ کے ساتھ ایک نہایت غریب چھابڑی والا کچھ پھل لگا کر شام کو چند روپوں کا آٹا لے کر گھر جاتا اور اس کسمپرسی میں اس کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔ فرمانے لگے میرے والد صاحب کے آگے وہ شخص اپنی مفلسی کا رونا روتا، والد صاحب مرحوم نے یہی دعا پڑھنے کو بتائی اور ہم چل دیئے۔ چند سالوں کے بعد ایک دفعہ پھر میں اپنے والد مرحوم کے ساتھ اسٹیشن سے شہر کی طرف جا رہا تھا تو وہی شخص نامعلوم اس نے کہاں سے دیکھ لیا تھا، نہایت مسرور اور سرشار دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کیا آپ نے مجھے پہچانا؟ آپ کے بتائے ہوئے وظیفے نے مجھے بہت برکت دی ہے۔ ہوا یہ کہ میں نے اس کو نہایت اہتمام سے پڑھنا شروع کر دیا، چھابڑی سے میں نے ٹھیلہ لگایا اللہ تعالیٰ نے اور برکت دی ایک چھوٹی سی دکان یہاں بک رہی تھی۔ کوششیں کر کے وہ لے لی، کچھ عرصے کے بعد یہاں قریب ہی ایک چلتا ہوں مشہور ہوٹل فروخت ہوا میں نے وہ ہوٹل خرید لیا اور اب یہ عالم ہے کہ ہوٹل کی

صفائی کرتے ہوئے بھی 10-20 آدمی باہر انتظار میں کھڑے ہوتے ہیں وہ ہمیں اپنے ہوٹل لے گیا اور کھانے کا اصرار کیا۔ کھانا تو ہم نہ کھا سکے۔ اس کا کچھ اکرام قبول کرلیا۔ وہ خوشی خوشی دعائیں دے رہا تھا۔ وہ اتنا خوش تھا کہ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ میرے والد محترم کو کہاں بٹھائے۔ دورانِ گفتگو ایک صاحب بتانے لگے۔ اس دعا کو میں نے اپنی زندگی کا معمول بنایا ہے۔ ایک بزرگ نے مجھے اس دعا کی اجازت دی تھی۔ جب سے میں نے یہ دعا شروع کی ہے مجھے روزگار کی اور معاشی پریشانی نہیں ہوئی۔ میں مطمئن ہوں اب تک بے شمار لوگوں کو بتا چکا ہوں جس جس نے بھی پڑھا ہے دعائیں دیتا ہے۔

قارئین کرام یہ چند واقعات صرف اس دعا کی اہمیت کو بتانے اور سمجھانے لئے ہیں۔ ورنہ تو مسنون دعا کی اہمیت اور فضیلت کے لئے کسی کسوٹی اور توجیع کی ضرورت نہیں۔ بس شرط یہ ہے کہ اس کو جب شروع کریں۔ اہتمام سے، مکمل یقین سے، دھیان سے، دل کی سو فیصد گہرائیوں اور اعتماد سے پڑھیں جتنا یقین کامل ہوگا، اتنے اثرات کامل ہوں گے۔

اوّل وآخر 11 بار درودِ ابراہیمی درمیان میں 313 بار بعد نمازِ

فجر اور عشاء کے نہایت خشوع و خضوع سے پڑھیں۔ اگر دن میں 2 بار نہ پڑھ سکیں تو کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں۔ اور اگر تعداد بڑھانا چاہیں تو 786 بار صبح و شام پڑھ لیں۔ کیونکہ جتنا زیادہ گڑ اتنا زیادہ میٹھا اور اٹھتے بیٹھتے بھی اس دعا کو نہایت اور نہایت کثرت سے کم از کم 90 دن ضرور پڑھیں۔ اس سے زیادہ پڑھیں تو اور نفع ہو گا اور اگر زندگی کا معمول بنا لیں تو بات ہی کیا ہے۔

دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ

الٰہی حرام مال سے بچا کر بذریعہ اپنے حلال

حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ

مال کے میری کفایت کر اور بہ سبب اپنے فضل کے

عَمَّنْ سِوَاكَ

مجھے اپنے غیر سے بے پرواہ کر دے۔

دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

لوگوں نے ایک دفعہ حضرت ابراہیم بن ادھم بلخیؒ سے سوال کیا، کیا وجہ ہے اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں فرماتا؟ آپؒ نے فرمایا:

1۔ تم خدا کو جانتے ہو مگر اس کی اطاعت نہیں کرتے۔
2۔ رسول ﷺ کو پہچانتے ہو مگر ان کی پیروی نہیں کرتے۔
3۔ قرآنِ کریم پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔
4۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کھاتے ہو مگر شکر ادا نہیں کرتے۔
5۔ جانتے ہو کہ جنت اطاعت کرنے والوں کے لئے ہے مگر اس کی طلب نہیں کرتے۔
6۔ جانتے ہو کہ دوزخ گنہگاروں کے لئے ہے مگر اس سے نہیں ڈرتے۔
7۔ شیطان کو دشمن جانتے ہو مگر اس سے دوستی کرتے ہو دور

نہیں بھاگتے۔

8۔ خویش واقارب کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہو مگر عبرت نہیں پکڑتے۔

9۔ موت کو برحق جانتے ہو مگر عاقبت کا کوئی سامان نہیں کرتے۔

10۔ دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہو مگر اپنی برائیوں کو ترک نہیں کرتے۔

بھلا ایسے شخص کی دعائیں کیسے قبول ہوں۔

دعاء

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

کینسر کا علاج قرآنی آیات سے ممکن ہے

قرآنِ پاک خداوند کریم کی جانب سے بھیجا گیا ایک نسخہ کیمیا ہے جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ اگر قرآنی آیات کی تلاوت کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض صحت یاب نہ ہو۔ ایک مریض جو چند سال قبل کینسر کے مرض میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے اسے لا علاج قرار دے دیا۔ ایسے میں ایک خدا ترس خاتون نے قرآنِ پاک کی چند چھوٹی چھوٹی آیتیں لکھ کر مریض کو دیں۔ ان آیات کو روزانہ تلاوت کرنے سے چند سالوں میں اس شخص کا مرض جڑ سے چلا گیا اس مریض نے صحت یاب ہونے کے بعد ان آیات مبارکہ کی فوٹو کاپیاں ابوظہبی میں تقسیم کیں تا کہ جو بھی مسلمان اس موذی مرض میں مبتلا ہو اس سے فیضیاب ہو سکے۔ کیونکہ قرآنی آیات سے کینسر کا علاج ممکن ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (بنی اسرائیل آیت 82) وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ ○ (الشعراء آیت 80) وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (المؤمنون آیت 118) اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ ○ (النمل آیت 62) قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ (الانبیاء آیت 69) وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (الانبیاء آیت 83) اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (القمر آیت 10) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ (الانبیاء آیت 88,87) اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (ھود آیت 57) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ (آل عمران آیت 173) وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (احزاب آیت 3) اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ (الزمر آیت 36) هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ (الحج آیت 78) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (فاتحہ آیت 1) نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ (آل عمران آیت 64) تَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ (المؤمنون آیت 14) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

تین دفعہ درود شریف اول و آخر۔

درود شفاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: ”اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو اُمی نبی ہیں اور ان کی بیبیوں پر جو ایمان والوں کی ماں ہیں اور آپؐ کی اولاد پر جس طرح تو نے (ابراہیمؑ) پر اور ابراہیمؑ کی اولاد پر بھیجی بیشک تو بزرگ و تعریف والا ہے۔“

فضیلت:

اس درود شریف کے بارے میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ اس کو پورا

ثواب ملے تو میرے اور میرے اہل بیتؓ پر یہ درود پڑھتا رہے۔

سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کی تلاوت میں تمام بیماریوں سے شفاء حاصل کرنے کی بے پناہ تاثیر موجود ہے۔ چنانچہ میں نے قرآنِ پاک میں یہ تمام سورتیں زبانی یاد کرلیں اور ہر سورۃ کی تلاوت سے پہلے اور آخر میں درود صلوٰۃ کی تلاوت کی۔

جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی

حادثات سے بچنے کی دُعا

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک پہنچی تو بجھ گئی، فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لا وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

ہفت روزہ وِرد

حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اِن اوراد سے بہت کچھ پایا۔

ہفتہ کے دن "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ" سو بار پڑھنے سے غم دُور ہو جاتے ہیں۔

اتوار کے دن "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" ہزار بار پڑھنے سے روزی غیب سے ملتی ہے۔

سوموار کے دن بھی "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" ہزار بار پڑھنے سے روزی بڑھے۔

منگل کے دن "صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ" ہزار بار پڑھنے سے ہر بلا ٹل جائے۔

بدھ کے دن "اَسْتَغْفَار" ہزار بار پڑھنے سے قبر کے عذاب سے محفوظ رہے۔

جمعرات کے دن "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ" ہزار بار پڑھنے سے مالا مال ہو جائے۔

جمعہ کے دن "اَللّٰہُ ھُوْ" سو مرتبہ پڑھنے سے تنگی دُور ہو جاتی ہے۔